اگر ان کے سانس لینے کے مسائل شدید ہیں تو ڈاکٹر فیصلہ کر سکتا ہے کہ آپ کے بچے کو ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں کھائے جانے کی ضرورت ہے اور آپ کے بچہ کو ہسپتال کے وارڈ میں داخل کئے جانے کی ضرورت ہے۔

یاد رکھنے کیلئے اہم نکات:

عام طور پر کروپ کے لئے کسی مخصوص علاج کی ضرورت نہیں ہے اور یہ تین سے چار دن میں ٹھیک ہو جاتی ہے۔

ہمیشہ آپ کے بچے کو جتنا ممکن ہو سکتے پرسکون کرنے کی کوشش کریں کیونکہ اگر بچہ پریشان ہوگا تو اسے سانس لینے میں زیادہ دشواری ہوگی۔

کروپ کھانسی جلد ہی بدتر ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کے بچہ کو سانس لینے میں دشواری ہو رہی ہے تو پھر جتنی جلدی ممکن ہو سکے انہیں کسی ڈاکٹر کو دکھایا جانا چاہئے۔

شدید حملے میں آپ کے بچے کو ہسپتال میں قریب سے دیکھے جانے کی ضرورت ہے۔

مفید روابط

آپ کی GP کی سرجری ....کو ہے
(براہ کرم سرجری نمبر یہاں داخل کریں)

GP اوقات سے باہر: (شام 6:30 بجے کے بعد اور صبح 8 بجے سے پہلے)۔ **111** پر کال کریں اور آپ ایک ڈاکٹر سے بات کر سکتے ہیں۔ اگر ضروری ہو تو، آپ کے بچے کو ان مراکز میں سے کسی ایک میں دیکھایا جا سکتا ہے۔

بوٹس میں واقع براڈمیڈ میڈیکل سینٹر پر برسٹل شہر واک-ان سینٹر (پیر ہفتہ 8 بجے صبح سے 8 بجے شام تک، اتوار کو اور بینک کی چھٹیوں کے دن صبح 11 سے شام 5 بجے تک) **0117 954 9828** پر

جنوبی برسٹل NHS کمیونٹی ہسپتال
فوری دیکھ بھال سینٹر
(ہر روز 8 بجے صبح سے 8 بجے شام تک)
0117 342 9692 پر اپنے قریب ترین مرکز تلاش کرنے کے لئے www.nhs.uk کا دورہ کریں۔

اگر آپ کا بچہ شدید بیمار ہے تو, آپ کو بچوں کے ہسپتال کے ہنگامی شعبہ میں شرکت کے لئے کہا جا سکتا ہے۔

اس کتابچے کی مزید نقول کے لیے، یا اگر آپ دیگر فارمیٹس یا زبانوں میں اسے حاصل کرنا چاہیں تو، برائے مہربانی **0117 900 2384** پر رابطہ کریں۔

برسٹل کلینکل کمیشننگ گروپ، شمالی برسٹل NHS ٹرسٹ یونیورسٹی اسپتال برسٹل NHS فاؤنڈیشن ٹرسٹ کے ساتھ شراکت میں تیار۔

تاریخ اختتام: جون 2016

NHS

نَرخَرے کی نالِیوں کی سوزَش کیلئے ماں باپ کی گائیڈ

کروپ کھانسی کیا ہے؟

یہ آواز کے باکس (نرخرہ) کا ایک وائرل انفیکشن ہے۔

کروپ عام طور پر بڑی عمر کے بچوں اور پری سکول کے بچوں کو متاثر کرتی ہے اور پانچ سال سے زیادہ کی عمر کے بچوں میں کم عام ہیں۔

اس کے علاج کے لئے اینٹی بائیوٹیکس کا استعمال نہیں کیا جاتا ہے کیونکہ یہ وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے۔

کچھ بچوں کو ایک سے زائد مرتبہ کروپ ہوتا ہے۔

کروپ کھانسی کی کیا وجوہات ہیں؟

یہ عام طور پر ایک وائرل انفیکشن کی وجہ سے ہوتا ہے اور موسم خزاں و موسم بہار کی ابتداء میں سب سے زیادہ عام ہے۔

کیا علامات ہیں؟

کروپ عام طور پر ہلکے بخار اور ناک بہنے کے ساتھ شروع ہوتی ہے جو گلے کی سوزش، کرکش آواز اور سخت بونک کھانسی کی شکل میں بڑھتی ہے۔

بونک کھانسی اور سانس لینے میں شور اکثر رات کے وسط میں شروع ہوتا ہے۔ جب آپ کا بچہ سانس لیتا ہے تو اس کی آواز شور کرنے والی، بلند یا کٹیلی ہو سکتی ہے۔ ایسا اس لئے ہے کیونکہ نوجوان بچوں میں چھوٹے ہوائی حصے ہوتے ہیں اور آواز کے باکس کی سوزش تنگ اور شور سے سانس لینے کی طرف لے جاتی ہے۔ سانس لینے میں ہونے والے اس شور کو 'سٹرائیڈر' نام دیا گیا ہے۔

کروپ ایک یا دو دن میں بڑھتی ہے اور عام طور پر تین سے چار دن تک رہتی ہے؛ بیماری کی شدت اور لمبائی مختلف ہوتی ہے۔

اپنے GP سے کب رابطہ کرنا ہے

- اگر آپ کے بچہ کو کروپ کھانسی ہے اور ایک اعلی درجہ حرارت جو - 39°C کے اوپر ہے۔
- اگر آپ کا بچہ پریشان یا بیمار لگتا ہے
- اگر آپ کے بچے کو (پسینے) میں سانس لینے میں شور ہوتا ہے اس وقت بھی جب وہ خاموشی سے بیٹھے ہوں یا سو رہے ہوں۔
- پسلیوں کے درمیان اور ہنسلی کے اوپر کی جلد کو اندر کی طرف چوسا جاتا ہے جب آپ کا بچہ سانس لیتا ہے
- اگر آپ کسی بھی دیگر وجہ سے تشویش میں مبتلا ہیں۔

999 کو کب فون کرنا ہے

آپ کو فوری طور پر ایمبولینس کو بلانا چاہیئے اگر:

- سانس کھینچی جارہی ہو اور آپ کا بچہ نڈھال ہو رہا ہو
- آپ کا بچہ بہت زیادہ بیمار لگ رہا ہو اور غنودگی طاری ہو جاتی ہو
- آپ کے بچے کا رال ٹپک رہا ہو اور وہ اپنا لعاب نگل نہیں سکتا
- آپ کے بچے کا رنگ سرمئی یا نیلا ہو جاتا ہے (بچے عام طور پر کروپ کے ساتھ سرخ ہو جاتے ہیں)
- آپ کا بچہ بے چین ہو رہا ہو اور ہوا حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کر رہا ہو۔

"جب آپ 999 پر فون کریں، اگر آپ کو لگے کہ آپ کے بچے کو سانس لینے میں دشواری ہو رہی ہے تو ایمبولینس کو بتائیں۔"

آپ کے بچے کو ڈاکٹر کو کب دیکھایا جاتا ہے

ان کی جانچ پڑتال کی جائے گی لیکن اگر ڈاکٹر کا خیال ہو کہ ان کے گلے کو دیکھنا بہت زیادہ تکلیف کا سبب بنے گا تو ہو سکتا ہے وہ اسے نہ دیکھیں۔

انہیں سانس لینے میں مدد کے لئے کچھ گولیاں دی جا سکتی ہے جنہیں سٹیرایڈز کہا جاتا ہے۔

اگر ان کے دیکھے جانے کے بعد آپ کے بچہ کی طبیعت بگڑ جاتی ہے تو آپ کو دوبارہ کسی ڈاکٹر سے رابطہ کرنا چاہئے یا اگر ان میں "ایمبولینس کو کب کال کریں" میں فہرست شدہ کسی بھی فیچر کا انکشاف ہوتا ہے تو آپ کو 999 پر کال کرنا چاہئے۔